



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کے پاس کافی نقد روپیہ تھا اس نے مکانات اور دکانیں خرید لیں۔ جن کو کرایہ پر دینا ہے اور جب کبھی معتد بہ مقدار میں روپیہ جمع ہو جاتا ہے جائیداد خرید لیتا ہے اس طرح نصاب کے برابر روپیہ ہر سال نہیں گزرے پاتا۔ سوال یہ ہے کہ کرایہ کے ان مکانات اور دکانوں کی مالیت پر زکوٰۃ عائد ہوگی یا فقط ان کے کرایہ پر عائد ہوگی جب وہ بقدر نصاب ہوا اور اس پر سال گزر جائے؟۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

مکانوں اور دکانوں کی قیمت اور مالیت پر زکوٰۃ نہیں ہے۔ ان کے کرایہ کی آمدنی پر زکوٰۃ ہے جب کہ وہ بقدر نصاب ہوا اور پورا سال گزر جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الزکاة

صفحہ نمبر 60

محدث فتویٰ